أصول الرشاد

لقمع مباني الفساد

تصنیف

رئیس المتکلمین علامہ مولانا نقی علی خان

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

تقدیم و ترتیب جدید

حضرت مولانا حنیف خان رضوی دامت برکاتہم

تصحیح و اعتناء

مولانا محمد اسلم رضا

تصنیف

رئیس المتکلمین علامہ مولانا نقی علی خان

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

تقدیم وترتیب جدید

حضرت مولانا حنیف خان رضوی دامت برکاتہم

تصحیح واعتناء

مولانا محمد اسلم رضا

(۳) مولانا برکات احمد (۴) مولانا ہدایت رسول لکھنوی

(۵) مفتی حافظ احمد بخش آنولوی (۶) مولانا حشمت اللہ خاں

(۷) مولانا سید امیر احمد بریلوی (۸) مولانا حکیم عبد الصمد صاحب

عقد اور اولاد: مولانا نقی علی خاں کی شادی مرزا اسفندیار بیگ لکھنوی کی دختر حسینی خانم کے ساتھ ہوئی تھی، مرزا اسفندیار بیگ کا آبائی مکان لکھنؤ میں تھا، مگر آپ نے مع اہل وعیال بریلی میں سکونت اختیار کر لی تھی، آپ مسلکاً سنی تھے۔

مولانا نقی علی خاں کی مندرجہ ذیل اولادیں یادگار تھیں:

(۱) احمدی بیگم زوجہ غلام دستگیر عُرف محمد شیر خاں، خلف محمد عمران خاں۔

(۲) اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں۔

(۳) استادِ زمن مولانا حسن رضا خاں۔

(۴) حجاب بیگم زوجہ وارث علی خاں۔

(۵) مولانا محمد رضا خاں۔

(۶) محمدی بیگم زوجہ کفایت اللہ خاں خلف عطاء اللہ خاں۔

شہیدِ محبت کا سفرِ آخرت: امام الاتقیاء مفتی نقی علی خاں کا خونی اِسہال کے عارضہ میں ذیقعدہ ۱۲۹۷ھ کو وصال ہوا، اور اپنے والدِ ماجد امام العلما مولانا رضا علی خاں کے پہلو میں محوِ استراحت ہوئے۔ امام احمد رضا خاں بریلوی آپ کے آخری لمحات کا ذکر اس طرح فرماتے ہیں:

"سلخ ذیقعدہ پنج شنبہ وقت ظہر ۱۲۹۷ھ قدسیہ کو ۵۱ برس پانچ ماہ کی عمر میں بعارضۂ اِسہالِ دَموی شہادت پاکر شب جمعہ اپنے والدِ ماجد قدس سرہ کے کنار میں